ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

آئی جی سندھ کی 28 ممالک کے قونصلیٹ جنرل/نمائندگان سے ملاقات۔

سیکیورٹی اقدامات کو فول پروف اور مؤثر بنانے کے لیئے باہمی روابط کو تقویت دینا ہوگی۔ آئی جی سندھ

کراچی 17 دسمبر 2018ء۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام کی زیر صدارت کراچی میں قائم سفارت خانوں کے 28 قونصلیٹ جنرلز/نمائندگان سے ایک خصوصی اجلاس/ملاقات کے دوران سیکیورٹی اقدامات سمیت دیگر ضروری امور اور بالخصوص باہمی روابط کو مزید مربوط اور مضبوط بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور متعلقہ پولیس افسران کو ضروری ہدایات دی گئیں۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی نے دوران بریفنگ سیکیورٹی ترجیحات و اقدامات کا تفصیلی احاطہ کرتے ہوئے تجویز دی کہ تمام سفارت خانوں کی عمارتوں کے منتخب کردہ پوائنٹس پر واچ ٹاورز اور سی ٹی وی کمانڈ اینڈ کنٹرول رومز کا قیام اشد ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ چائنا قونصلیٹ پر دہشت گردانہ حملے کو سامنے رکھتے ہوئے کراچی پولیس کیجانب سے ایس او ایس نامی سافٹ ویئر متعارف کیا جارہا ہے جو تمام قونصل خانوں کو دیا جائیگا۔ انہوں نے بتایا کہ اس سافٹ ویئر کے استعمال سے کسی بھی ممکنہ ہنگامی صورتحال میں پولیس کا جلد ریسپانس عملاً یقینی بنایا جاسکے گا۔ ایس پی فارنرز سیکیورٹی سیل بشیر بروہی نے اس موقع پر سفارت کاروں کی سیکیورٹی کے حوالے سے ایف ایس سی کے جملہ امور و اقدامات کا خصوصی حوالوں سے تفصیلی احاطہ کیا۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ فی زمانہ سیکیورٹی خدشات اور تحفظات ایک عالمی مسئلہ بنکر سامنے آئے ہیں جن سے نمٹنے کے لیئے تمام ممالک اپنے اپنے ملک کی جغرافیائی صورتحال اور درپیش چیلنجز کے تناظر میں تمام تر انسدادی حکمت عملی اور لائحہ عمل پر ہر ممکن اقدامات اٹھارہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سندھ پولیس کے لیئے باعث مسرت و افتخار ہیکہ وہ سندھ میں قائم غیرملکی سفارت خانوں اور اسکے تحت آنیوالے مختلف مندوبین، ماہرین اور اسٹاف کی سیکیورٹی کے لیئے دستیاب افرادی قوت اور وسائل کو اپنی تمام تر صلاحیتوں اور مہارت کے تحت بروئے کار لارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے سندھ پولیس کے ساتھ رینجرز قانون نافذ کرنیوالے دیگر اداروں ایف سی و دیگر بھی نا صرف ہمہ تن مصروف عمل ہیں بلکہ ایڈوانس انٹیلی جنس کلیکشن و شیئرنگ اور فالو کرنے جیسے عمل میں بھی مذکورہ اداروں کی معاونت اور تعاون کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ چائنا قونصلیٹ پر دہشت گرد حملے کے بعد سیکیورٹی کو مذید غیر معمولی بنائے جانیکے حوالے سے جامع تجاویز اور مشاورت کے تناظر میں اشد ضروری ہے کہ سندھ پولیس رینجرز اور قانون نافذ کرنیوالے دیگر اداروں اور سندھ میں قائم تمام سفارت خانوں پر مشتمل واٹس ایپ گروپ کا قیام عمل میں لایا جائے جس سے سیکیورٹی معلومات، تجاویز، مشاورت آگاہی سمیت درکار سیکیورٹی اقدامات اور ممکنہ درپیش خدشات و تحفظات کی باہمی شیئرنگ سے نا صرف سیکیورٹی امور کو تقویت ملیگی بلکہ بروقت انسدادی اقدامات و ریسپانس بھی مذید مؤثر ہوجائیں گے۔ انہوں نے ایڈیشنل آئی جی کراچی سے کہا کہ وہ ماہانہ بنیادوں پر تمام قونصلیٹ جنرلز/نمائندگان سے اجلاس/ملاقات کو باقاعدہ ایک شیڈول کے تحت یقینی بنائیں تا کہ انکی تجاویز اور مشاورت سے سیکیورٹی کے جاری جملہ اقدامات و حکمت عملی کو مذید بہتر اور فول پروف بنایا جاسکے۔

اس موقع پر انہوں نے تمام قونصلیٹ جنرلز/نمائندگان و دیگر مہمانان گرامی کی آمد پر انکا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ سندھ پولیس کے بہادر اور باصلاحیت افسران اور جوان صوبے میں امن و امان کی صورتحال پر کنٹرول کے ساتھ ساتھ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں موجود تمام سفارت کاروں، ماہرین، مندوبین انکے دفاتر رہائشی مقامات وغیرہ پر تمام تر حفاظتی اقدامات کو باقاعدہ مؤثر رابطوں کے تحت یقینی بنارہے ہیں۔

اجلاس/ملاقات میں ایڈیشنل آئی جی کراچی ڈاکٹر امیر شیخ، ڈی آئی جی آر آر ایف، ڈی آئی جی ساؤتھ، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ، ڈی آئی جی آپریشن، ایس ایس پی ساؤتھ، اور ایس پی ایف ایس سی اسپیشل برانچ کے علاوہ امریکہ، چائنا، یو اے ای، قطر، بنگلہ دیش، جاپان، سوئٹزرلینڈ، کویت، سری لنکا، اٹلی، جرمنی، سعودیہ، اومان، ملائشیا، روس، انڈونیشیا، تھائی لینڈ، ترکی، بحرین، افغانستان، فرانس، ایران، برطانیہ، شمالی کوریا، یمن، پولینڈ اور مراکش کے قونصلیٹ جنرلز/نمائندگان نے شرکت کی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

پریس ریلیز

کراچی 17 دسمبر 2018ء۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے ڈرگ روڈ کینٹ بازار سے میٹرک طالبہ کے مبینہ لاپتہ ہونیکے حوالے سے میڈیا رپورٹس پر ایس ایس پی ایسٹ سے تفصیلی انکوائری اور پولیس اقدامات پر مشتمل رپورٹ فی الفور طلب کر لی ہے۔